السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہاں آگرہ میں پکاچمڑہ فروخت کرنے والوں نے ایک انجمن قائم کی ہے اس انجمن کے کچھ قواعد ہیں منجملہ ان کے تین یہ ہیں : ۔

جو کوئی نئی دوکان کھولتا ہے اس سے سوا سو روپیہ لیا جاتا ہے اگر کوئی نہ دے تو ممبران انجمن اس کے ہاتھ فروخت نہیں کرتے ۔ (۱)

ہر ایک دوکاندار دے چار آنہ ہوار چند لیا جاتا ہے (۲)

جو ممبر انجمن کت قواعد کی خلاف ورزی کے اس کو جرمانہ کیا جاتا ہے اور یہ آمدنی ایک ایک جگہ رہتی ہے جو انجمن کی ضروریات میں خرچ کی جاتی ہے ۔ (۳)

اب دریاجت طلب امر یہ ہے کہ ایسی انجمن میں شامل ہونا اور چندہ دینا شرعاً جائز ہے یا نہیں اور اپر تینوں قواعد میں شریعت کا کیا حکم ہے اگر جرمانہ لینا شرعاًنا جائز ہو تو انجمن کے قواعد کی خلاف ورزی کتے والے کے لئے کون (۴)
سی سزا دینی چاہیے جو شریعت کے مطابق ہو ، (محمد صدیق سیکرٹری انجمن اہلحدیث اگرہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

... بغرض رفاہ عام یالغرض انتظام یہ شروط ہیں تو جائز ہے اور اگر یہ اور کسی ناجائز کام ناچ رنگ وغیرہ میں خرچ ہو تو ناجائز ہے آیت : وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى لِاِثْمِ وَ لعُدْوٰنِ ٢ سورة المائدة

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص431

محدث فتویٰ